سوال

(1147) مسلمان عورت کا غیر مسلم عورت کے سامنے بال ننگے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی مسلمان خاتون کے لیے جائز ہے کہ اپنے بال وغیرہ غیر مسلم خاتون کے سامنے ظاہر کرے، بالخصوص جب یہ اندیشہ ہو کہ وہ اس کا تذکرہ اپنے غیر مسلم مردوں کے سامنے کرے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل یہ مسئلہ سورۃ النور کی آیت کریمہ (31) وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ ... کے آخر میں ونسائہن کے مفہوم میں اختلاف پر مبنی ہے۔ بعض علمائے تفسیر نے ونساءہن سے مراد جنس خواتین مراد لی ہے اور بعض نے ''ہن'' کی ضمیر سے وصف مراد لیا ہے۔ یعنی ایک مسلمان عورت صرف مسلمان عورتوں کے سامنے ہی اپنی زینت کا اظہار کر سکتی ہے۔ لہذا پہلے قول کے مطابق جائز ہے کہ غیر مسلم عورت کے سامنے بھی وہ اپنا چہرہ اور بال وغیرہ ظاہر کر سکتی ہے، اور دوسرے قول کے مطابق نہیں کر سکتی۔ اور ہمارا میلان پہلے قول کی طرف ہے اور یہ ہی زیادہ صحیح ہے۔ کیونکہ عورت کا عورت کے سامنے ہونا اس میں مسلمان اور کافرہ کا کوئی فرق نہیں ہے۔ مگر خیال رہے کہ اس میں کوئی فتنہ نہ ہو۔ اگر یہ اندیشہ ہو کہ وہ کافرہ عورت اس مسلمان عورت کے متعلق اپنے مردوں کو بتائے گی تو اس سے اجتناب ضروری ہے۔ اس صورت میں یہ اپنے جسم سے پاؤں اور بال وغیرہ ظاہر نہ کرے، خواہ اس کے سامنے کوئی کافر عورت ہو یا مسلمان۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 803

محدث فتویٰ